95225 - خاوند نے حيض كے بعد طہر ميں طلاق دينے كا وعدہ كيا

سوال

ميرے اور خاوند كے مابين كچھ پرابلم ہوئى تو خاوند مجھے ہر چھوٹى بڑى بات پر زدكوب كرنے لگا، چنانچہ ميں اپنى پڑوسن كے ہاں چلى گئى اور گھر آنے سے انكار كر ديا تو خاوند مجھے كہنے لگا:
ايك ماہ كے ليے اپنے گھر آجاؤ جب تمہيں حيض آئيگا اور پھر حيض سے پاك ہونے پر ميں تمہيں طلاق دے دونگا، اس ليے ميں اپنے گھر واپس آ گئى كہ خاوند مجھے طلاق دے ديگا، ليكن وہ بعد ميں كہنے لگا:
ميرى نيت طلاق دينا نہ تھى بلكہ ميرى كلام كا مقصد تو يہ تھا كہ سنت كے مطابق طلاق يہ ہے كہ وہ حيض كے بعد ايسے طہر ميں ہو جس ميں جماع نہ كيا گيا ہو، ليكن ميں اس كى بات سے انكار كرتى ہوں كيونكہ اس نے يہ بات اس وقت كہى جب ميں اپنى پڑوسن كے ہاں تھى اس نے مجھے مطمئن كرنے كے ليے كہا كہ وہ حيض كے بعد طلاق دے ديگا، تو كيا اس سے طلاق واقع ہو گئى ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند كا اپنى بيوى سے كہنا: " تم اولاد كے پاس ايك ماہ اپنے گھر آجاؤ جب حيض آئيگا اور طہر ميں آپ كو طلاق دے دونگا " اس سے طلاق واقع نہيں ہوتى، كيونكہ يہ تو طلاق دينے كا وعدہ ہے اس سے طلاق اس وقت تك نہيں ہوگى جب تك حيض كے بعد خاوند طلاق نہ دے.

ہو سكتا ہے انسان بيوى كو طلاق دينے كا عزم كرے اور پھر اسے ختم كر دے اور طلاق دينے كا عزم ختم كر دے، ہو سكتا ہے اسى ميں اس كے ليے اور اس كى اولاد كى بھلائى ہو.

واجب تو يہ ہے كہ خاوند اور بيوى آپس ميں حسن معاشرت اختيار كريں، اور خاوند كے ليے بيوى كو زدكوب كرنا جائز نہيں، ہاں جب بيوى نافرمانى كرے اور وعظ و نصيحت اور بستر سے عليحدہ ہونے پر بھى بيوى اطاعت نہ كرے تو پھر تھوڑى سى مار دينا جائز ہے، ليكن اس ميں بھى چہرہ پر مارنے سے اجتناب كرنا چاہيے، اور زيادہ مارنا جائز نہيں كہ ہڈى توڑ دے يا پھر زخم كر دے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

مرد عورتوں پر حاكم ہيں اس وجہ سے كہ اللہ تعالى نے ايك كود وسرے پر فضيلت دى ہے، اور اس وجہ سے كہ

مردوں نے اپنے مال خرچ کیے ہیں، پس نیك و فرمانبردار عورتیں خاوند کی عدم موجودگی میں بہ حفاظت الہی نگہداشت رکھنے والیاں ہیں، اور جن عورتوں کی نافرمانی اور بددماغی کا تمہیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو، اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو، اور انہیں مار کی سزا دو، پھر اگر وہ تابعداری کریں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو، بےشك اللہ تعالی بڑی بلندی والا اور بڑائی والا ہے النساء (34).

اللہ سبحانہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم .